# زندگی بے بندگی شرمندگی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ادارہ مسعودیہ
۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء

Marfat.com

# زندگی بے بندگی
# شرمندگی

◎

مُصنف


پروفیسر ڈاکٹر مُحمد مسعُود احمد

ایم۔ اے، گولڈ میڈلسٹ پی۔ ایچ۔ ڈی،



ادارہ مسعُودیہ

۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان



Marfat.com

نام کتاب ——— زندگی بے بندگی شرمندگی

مصنف ——— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

صفحات ——— ۳۲

تعداد ——— ۱۱۰۰

تاریخ اشاعت ——— رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ/دسمبر ۱۹۹۹ء

کمپوزنگ ——— میر کمپیوٹر پوائنٹ۔ مجاہد آباد، لاہور۔

ہدیہ ———

# ادارۂ مسعودیہ

## ۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی

### اسلامی جمہوریہ پاکستان


Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَآءً عَلَیۡکَ اَنۡتَ کَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ
اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ اَنۡتَ الۡغَنِیُّ وَاَنَا الۡفَقِیۡرُ اَسۡئَلُکَ مَاسَئَلَکَ مِنۡهُ
وَاَعُوۡذُبِکَ مِمَّااسۡتَعَاذَکَ مِنۡهُ نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کَمَا تُحِبُّ
وَتَرۡضٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ کَذَالِکَ ط صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیۡبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اَسۡتَغۡفِرُاللّٰهَ الَّذِیۡ لَآاِلٰهَ اِلَّاھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ ط

ترجمہ :

"پاک ہے تو اے اللہ، تیری پاکی کی حد کو کوئی گھیر نہیں سکتا —— تو اپنی شان میں نرالا ہے' تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی شان بیان فرمائی —— بے شک میں نے گناہ کیے پس تو معاف فرمادے' تو تو بے پرواہ ہے' میں فقیر محتاج ہوں —— میں تجھ سے ہر وہ چیز مانگتا ہوں جس سے تو سوال کیا جاتا ہے —— میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیری پناہ مانگی ہمارے نبی کریم ﷺ نے —— ان پر ایسا درُود ہو جس کو تو پسند کرتا ہے اور جس درُود سے تو راضی ہوتا ہے اور ان کی آل پر بھی اسی طرح درُود ہو ——
میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں' وہی ہے ہمیشہ زندہ رہنے والا' سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا' میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے' وہ ہم سے جو کچھ چاہتا ہے' ہمارے فائدے کیلئے چاہتا ہے' اس کی اطاعت و بندگی میں ہمارا اپنا فائدہ ہے۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں' وہ فائدے سے بے نیاز ہے —— ہر عقل مند انسان اپنا فائدہ چاہتا ہے' اس لئے دانائی یہ ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کی جائے اور زندگی کو برباد نہ کیا جائے۔

(۲)

دین کی باتیں عقل کے ذریعے سمجھ میں آسکتی ہیں' مگر برسوں میں' صدیوں میں' کیونکہ عقل کی رفتار بہت سست ہے —— وحی کی رفتار اور فکرِ مصطفیٰ ﷺ کی رفتار بہت تیز ہے' ان کی تیزی کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا۔ جو بات عقل صدیوں میں بتاتی ہے۔ قرآن و حدیث لمحوں میں بتادیتے ہیں۔ اس لئے ہمارا فائدہ اسی میں ہے کہ قرآن و حدیث پر عمل کریں اور بہت کم وقت میں صدیوں کے فائدے حاصل کریں۔

(۳)

ہر حال میں متوجہ الی اللہ رہیں۔ اسی کو کارسازِ حقیقی سمجھیں۔ اس نے فرمایا ہے کہ ——

''کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں'' ——

جس نے اللہ کو چھوڑا' اللہ نے اس کو نہ چھوڑا۔

(۴)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں اپنے محبوبوں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ دعا کرو کہ ''مولا! ہم کو ان کے نقشِ قدم پر چلا کہ یہی صراطِ مستقیم ہے'' —— اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے پیٹھ پھیرنے والا' ان سے روگردانی کرنے والا' ان کو کچھ نہ سمجھنے والا' صراطِ مستقیم

Marfat.com

پر نہیں ـــــ قرآنِ کریم نے اہل اللہ کے نقوشِ قدم کو صراطِ مستقیم سے تعبیر کیا ہے' ان کے دامن سے وابستہ رہیں کہ اللہ سے مانگنے کا انہوں نے سلیقہ سکھایا ہے۔

۵

ابلیس کو اللہ تعالیٰ نے بڑی عزت دی تھی' اس کا بڑا درجہ تھا' بڑا وقار تھا' مگر جس گھڑی اس نے حضرت آدم علیہ السلام سے پیٹھ پھیری' آن کی آن میں ساری عزت' سارا وقار خاک میں مل کر رہ گیا اور وہ مردود ٹھہرا۔ وہ یہ سمجھتا تھا کہ اللہ کے محبوبوں سے پیٹھ پھیر کر اللہ کی طرف متوجہ ہونا توحید ہے مگر اللہ نے بتایا کہ دل میں ان کی محبتوں اور عظمتوں کو لے کر اللہ کی طرف متوجہ ہونا توحید ہے۔

۶

ہر لحہ معیت حق کا احساس رکھیں' ایک آن غافل نہ ہوں' یہ اس کا کرم ہے کہ اس نے اپنے بندے کو تنہا نہ رکھا' فرمایا کہ "جہاں تم ہوتے ہو ہم تمہارے ساتھ ہوتے ہیں" ـــــ سبحان اللہ! بے آسرا کو ایسا آسرا دیا کہ اندھیروں میں اجالا ہو گیا۔

۷

سب کچھ وہی دیتا ہے مگر یہ اس کا کرم ہے کہ دیتا وہ ہے' مالک ہم کو بنا دیتا ہے ـــــ ہمارا مال' ہماری اولاد' ہماری جائیداد' ہماری زمین ـــــ ہمارا تو کچھ بھی نہیں ہم ـــــ بھی اپنے نہیں ـــــ اس کی امانت ہیں مگر یہ اس کی عنایت ہے کہ سب کچھ ہمارا بنا کر ہم کو مالک بنا دیا ـــــ اس کی عنایتِ خاص کا ہر لحہ شکر ادا کریں۔

۸

دل میں اخلاص پیدا کریں' جس سے محبت کریں اللہ کیلئے کریں ـــــ جو نیک کام کریں معاوضے کی خواہش دل میں نہ رکھیں بلکہ محض اللہ و رسول ﷺ کیلئے

Marfat.com

کریں ـــــ بچوں کیلئے روزی کمائیں تو اس لئے کہ اللہ و رسول ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے ـــــ بچوں سے محبت کریں تو اس لئے کہ اللہ و رسول ﷺ کا حکم یہی ہے ـــــ اخلاصِ عمل کا بڑا اجر ہے، حدیث میں آتا ہے جو شخص چالیس روز برابر اخلاص سے کام کرتا رہا اس کے دل سے حکمت کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ ہمارے بزرگوں نے اسی اخلاصِ عمل سے سب کچھ پایا۔

(۹)

سچی محبت اس کی ہے جو محبوب سے عوض کا طالب نہ ہو بلکہ اس کی محبت کو حاصلِ زندگی سمجھے ـــــ دنیا میں ہم انسانوں سے محبت کرتے ہیں مگر کوئی ایسا محبت کرنے والا نہ دیکھا جو اپنے محبوب سے اس کی ملکیت کا طلبگار ہو ـــــ محبت ایثار چاہتی ہے، محبت قربانی چاہتی ہے، محبت صرف اور صرف محبوب چاہتی ہے، تو محبوب سے محبوب کو طلب کیجئے کہ سب کچھ مل جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

(۱۰)

اللہ و رسول ﷺ کی محبت میں ایسی وارفتگی پیدا کریں کہ ہر وہ چیز اچھی معلوم ہو جو اللہ و رسول ﷺ کی نظر میں اچھی ہو۔ خواہ دنیا کچھ ہی کہتی ہو اور ہر اس چیز سے بیزار ہو جائیں جس سے اللہ اور اس کا رسول بیزار ہے ـــــ حدیث میں آیا ہے کہ تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک دیکھنے والے (تم کو دیکھ کر) یہ نہ کہنے لگیں "یہ تو دیوانہ ہے۔"

(۱۱)

اس لئے مرید نہ ہوں کہ تجارت و ملازمت وغیرہ میں ترقی ہو اور دنیاوی مشکلات دور ہوں، یہ بات اخلاص کے خلاف ہے۔ یہ بیعت تو نہ ہوئی، یہ تو تجارت ہوئی ـــــ اللہ کیلئے بیعت ہوں اور مقصود صرف یہی ہو کہ اللہ و رسول سے تعلق میں اضافہ ہو اور سنت پر چلنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق میسر آئے کیونکہ یہی وہ دولت ہے جو

Marfat.com

آخرت میں کام آنے والی ہے ـــــ اہلِ ہمت دُنیا کی دولت پر قانع نہیں ہوتے بلکہ ہمت بلند رکھتے ہیں۔

(۱۲)

کوشش کریں کہ برائیوں سے دُور رہیں اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں حاصل کریں ـــــ دنیاوی دولت میں سبقت لے جانے سے بدرجہا بہتر یہ ہے کہ اُخروی دولت میں سبقت حاصل کی جائے۔

(۱۳)

جو اعمالِ صالحہ مولیٰ تعالیٰ نے کرائے اور جو انعامات اس نے عطا فرمائے اس پر شکر کریں اور اعمالِ صالحہ کیلئے قبولیت کی دعا کریں۔ اُن کو اُس تعالیٰ کی سُپردگی میں دیں تاکہ وہ ضائع نہ ہو سکیں اور جس قدر گناہ صادر ہوئے اُن سے توبہ کریں۔ اور اگر کوئی مصیبت پیش آئی ہو تو اس پر اجر کی اُمید کریں۔

(۱۴)

اِسراف اور تبذیر سے بچیں اور میانہ روی اختیار کریں ـــــ

☆ اِسراف یہ ہے کہ ضرورت کے وقت ضرورت سے زیادہ خرچ کیا جائے۔ اور

☆ تبذیر یہ ہے کہ بلا ضرورت خرچ کیا جائے

یہ دونوں فضول خرچی کی صورتیں ہیں ـــــ قرآن و حدیث میں اِسراف و تبذیر سے بچنے کی سخت تاکید کی گئی ہے مگر نیک کاموں میں خرچ کرنے کی حوصلہ افزائی کی ہے اور سخاوت و فیاضی کی تعلیم دی ہے۔

(۱۵)

مال جمع کر کے نہ رکھیں بلکہ اس کو نیک راہوں پر خرچ کرتے رہیں۔ مال جمع کرنے والے اور گن گن کر رکھنے والے کیلئے قرآن میں ارشاد ہوتا ہے۔

"تباہی ہے اس شخص کیلئے جو مال گن گن کر سینت سینت کر رکھتا ہے۔"

Marfat.com

حضور ﷺ نے فرمایا کہ :

"مال بڑھاتے رہو"——

مال تجارت سے بھی بڑھتا ہے اور خیرات سے بھی——

(۱۶)

ریاکاری سے بچیں یعنی کوئی اچھا کام دِکھادِکھا کر نہ کریں یا اس لئے نہ کریں کہ لوگ آپ کی تعریف کریں' ایسے کام کا کوئی اجر نہیں' قرآنِ کریم مین ہے کہ ایسا کام کرنے والا خود اپنے کام کا ذمہ دار ہے اللہ کے ذمہ اس کا کوئی اجر نہیں—— آخرت میں اُسی کیلئے اجر ہے جو اللہ کی رضا کیلئے کام کرے۔ احسان کی بڑی فضیلت ہے۔ غیر کی رضا کیلئے کام کرنا اور اللہ سے اجر چاہنا بڑی بے شرمی کی بات ہے۔

(۱۷)

غرور سے بچیں' کتنی ہی دولت ہو' کتنے ہی اعلیٰ عہدے پر پہنچ جائیں عجز و اِنکساری کو اپنا شعار بنائیں—— یہ خیال کریں کہ یہ دولت اور یہ عہدے چھین لئے جائیں گے اور ہم قبر میں تنہا ہی جائیں گے—— یہ وقت آنے والا ہے—— ایسا نہ کریں کہ پھر شرمسار ہوں—— حضور اکرم ﷺ نے تاجدارِ دو عالم ہوتے ہوئے وہ اِنکسار اختیار فرمایا کہ ہر دل کے قریب ہوگئے اور ہر دل آپ کے قریب ہوگیا—— ہمیشہ جُھک کر ملیں کہ پھل دار درخت ہمیشہ جُھکتا ہے—— بے فیض درخت اکڑا رہتا ہے پھر وہ جُھکایا جاتا ہے' وہ جلایا جاتا ہے۔

(۱۸)

کبھی جھوٹ نہ بولیں حتیٰ کہ مذاق میں یا بچوں کو بہلاتے وقت بھی جھوٹ نہ بولیں اس طرح رفتہ رفتہ جھوٹ بولنے کی عادت پڑ جاتی ہے اور بچوں پر اِس کے غلط اثرات مرتب ہوتے ہیں پھر وہ بھی جھوٹ بولنے لگتے ہیں—— حضور ﷺ نے جھوٹ

Marfat.com

بولنے سے منع فرمایا ہے اور قرآن و حدیث میں سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے۔

۱۹

فحش گوئی اور گالی سے اپنی زبان کو محفوظ رکھیں ــــ حلقۂ بیعت میں داخل ہو کر اپنی نگرانی شروع کریں اور رفتہ رفتہ اپنی سیرت کی اُن خامیوں کو دُور کریں جو سُنت کے خلاف ہیں اور انسان کو داغدار بناتی ہیں' اپنی زندگی کو اللہ کے رنگ میں رنگ لیں اور اس سے بہتر کس کا رنگ ہے ؟ ــــ اس کا بندہ ہو کر اس کے حکم کی سرتابی کرنا اور کسی دوسرے کے حکم پر چلنا آئینِ محبت کے خلاف ہے۔

۲۰

کسی کی غیبت نہ کریں خواہ دوست ہو یا دشمن' دشمن کی غیبت کریں گے تو دوست کی غیبت کی عادت پڑ جائے گی ــــ غیبت یہ ہے کہ کسی کی بری بات اس کے پیٹھ پیچھے بیان کی جائے اور اگر اس میں یہ بات سرے سے ہی نہیں تو یہ غیبت نہیں بلکہ تہمت ہے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے ــــ کسی پر تہمت نہ لگائیں اور اپنی زبان کو تہمت طرازی سے محفوظ رکھیں۔ قرآنِ کریم کے مطابق غیبت کرنا ایسا ہے جیسے اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا ــــ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ آمین!

۲۱

بِلا اَشد ضرورت کبھی دستِ سوال دراز نہ کریں' کوشش کریں کہ آپ کا ہاتھ اوپر رہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ :

"اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔"

یعنی دینے والا ہاتھ' لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے ــــ سوال اس کیلئے حلال ہے جس کے پاس نہ پہننے کو کپڑے ہوں اور نہ کھانے کو روٹی ــــ حضور ﷺ نے فرمایا :

Marfat.com

"سوال ذِلّت کی بات ہے اگرچہ والدین ہی سے کیوں نہ کیا جائے۔"

——سوال سے توبہ کریں اور کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیں۔ غیرت کو اپنا شعار بنائیں' اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا' اس کا وعدہ سچا ہے۔

(۲۲)

بِلا ضرورت قرض لینا' اپنی عادت خراب کرنا ہے——جو قرض لینے میں دلیر ہو جاتا ہے پھر اس عادت کا چھٹنا مشکل ہو جاتا ہے——بہتر ہے کہ جتنی چادر ہو اتنے ہی پاؤں پھیلائے جائیں——تنگی و فراخی اللہ کی طرف سے ہے اگر فراخی کے بعد تنگی آئے تو ہر گز دل تنگ نہ ہوں۔ بلکہ مردانہ وار تنگی کو برداشت کریں اور خُودداری سے بسر کریں——لوگوں کی ملامت اور لعن طعن کی ہر گز پرواہ نہ کریں' کسی کو دکھانے کیلئے اپنے اوپر قرض کا بوجھ بڑھانا دانائی کی بات نہیں ہے۔ بلکہ نہایت بے عقلی کی بات ہے۔

(۲۳)

جس حال میں ہوں اللہ کا شُکر ادا کریں۔ شُکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں اور ناشُکری سے گھٹتی ہیں۔ اس کے فضل کو دنیا کے پیمانوں سے نہیں ناپیں۔ وہ اس سے بُلند اور بہت بُلند ہے۔

(۲۴)

مادی اشیاء کی فراوانی کی دل میں خواہش نہ کریں۔ قرآن پاک میں ہے کہ :

"کثرتِ مال کی خواہش نے انسان کو برباد کر دیا یہاں تک کہ وہ اپنی قبر تک پہنچ گیا"——

اپنی ضرورتوں کو اپنے قابو میں رکھیں' "ضرورت" کے قابو میں خود نہ چلے جائیں اور یہ سوچیں کہ مال و اسباب کتنا بھی جمع کیا جائے بالآخر اس کو چھوڑ کر جانا ہے

Marfat.com

ہاں اگر دوسروں کی مدد کیلئے مال و اسباب جمع کریں اور حلال ذرائع سے کمائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ باعث اجر و ثواب ہے' اصل میں مال سے محبت ہلاکت کا باعث ہے ــــ یہ نہ دین کا رکھتی ہے نہ دنیا کا ــــ

(۲۵)

جب کسی کا عیب بیان کریں تو اپنے عیبوں پر ایک نظر ڈال لیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے عیبوں کو چھپایا ہے تو ہمیں شکر ادا کرنا چاہئے اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کے عیبوں کو چھپائیں اور اگر کوئی مرحوم ہو تو اس کی اچھائیوں کے سوا کچھ نہ بیان کریں۔

(۲۶)

غصہ پینا' نیک کاموں میں نہایت اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کی نشانی یہ بتائی کہ :

"وہ غصہ پی لیتا ہے اور لوگوں سے درگزر کرتا ہے۔"

خود حضور ﷺ نے بار بار ہدایت فرمائی اور خود عمل کر کے دکھایا جس کی مثال تاریخ انسانیت میں نہیں ملتی ــــ غصے میں انسان بہت سے غلط کام کر سکتا ہے اور کرتا ہے اس لئے اس پر قابو پانے کی ہدایت کی گئی ــــ ذرا سوچیں کہ اگر آج ہم نے دوسروں کے قصور معاف نہ کئے تو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور کس منہ سے اپنی بخشش و مغفرت کی التجا کریں گے ؟ ــــ

(۲۷)

بدلہ لینا شریعت میں جائز ہے اگر کسی نے نقصان پہنچایا ہے تو اس کو اتنا ہی نقصان پہنچایا جا سکتا ہے لیکن معاف کر دیا جائے تو اس سے بہتر کیا بات ہے ــــ یہ طریقت ہے شریعت میں انتقام لینا جائز ہے' طریقت میں جائز نہیں ــــ حضور ﷺ نے اپنی

Marfat.com

ذات کیلئے کبھی انتقام نہ لیا اور ہمیشہ درگزر سے کام لیا حتیٰ کہ جنگ کے علاوہ کبھی مارنے کیلئے ہاتھ نہ اٹھایا۔

(۲۸)

نعمت چلی جائے تو جانے پر مضطرب و بے قرار نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے اتنے عرصے یہ نعمت آپ کے پاس رکھی اور آپ پر کرم فرمایا ـــــ صبر سے کام لیں بلکہ شکر ادا کریں' مصیبت پر شکر خالص شکر ہے ـــــ مصیبت کو جفا نہ سمجھیں کیونکہ آزمائش کے بغیر محبت کا اندازہ نہیں ہوتا ـــــ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو آزماتا ہے اور ان کی محبتوں کو راسخ کرتا ہے ـــــ آزمائش کے بعد عطا کا دروازہ کھول دیتا ہے اور خوب نوازتا ہے۔

(۲۹)

ہمیشہ سچی بات کہیں' جھوٹ نہ بولیں' گواہی دیتے وقت اور فیصلہ کرتے وقت حق وانصاف کو سامنے رکھیں اور وہی کہیں جو سچ ہو خواہ والدین کے خلاف ہو یا اولاد و عزیزوں کے خلاف اور مخالف و دشمن کے موافق ـــــ کسی بھی مصلحت کی وجہ سے حق نہ چھپائیں ـــــ کوئی ہم زبان ہو' ہم وطن ہو' ہم قبیلہ ہو' ہم پیشہ ہو۔ "حق وانصاف" کے مقابلے میں کسی کی رعایت نہ کی جائے ـــــ "حق وانصاف" سب سے زیادہ رعایت کا مستحق ہے ـــــ طاقتور سے کمزور کا حق دلائیں' مظلوم کی مدد کریں۔

(۳۰)

امانت و دیانت ایک ایسی خوبی ہے جو دشمن کی نظر میں بھی محترم بنا دیتی ہے ـــــ حضور علیہ السلام ﷺ نے جس امانت داری کا مظاہرہ فرمایا اس کا یہ اثر ہوا کہ دشمنوں کی نظروں میں آپ کا اتنا وقار بڑھا کہ وہ اپنی امانتیں آپ کے پاس رکھوانے لگے اور "امین" کہنے

Marfat.com

لگے ۔قوم کی ترقی میں امانت داری بنیادی حیثیت رکھتی ہے ــــ

☆ کسی کی بات بلا اجازت دوسرے تک پہنچانا'

☆ پس پردہ کسی کی بات کان لگا کر سننا'

☆ بلا اجازت کسی کا خط کھول کر پڑھنا'

☆ یا کسی کی چیز ٹٹولنا یہ سب باتیں امانت داری کے خلاف ہیں اور خیانت ہیں۔ اس سے بچیں۔

(۳۱)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ :

''میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ اخلاق کی خوبیوں کو مکمل کر دوں''

ــــ مزید فرمایا کہ :

''تمہاری دولت سب کیلئے کافی نہیں تمہارے اخلاق سب کیلئے کافی ہیں''ــــ یعنی انسان کتنا ہی دولت مند ہو سارے عالم کی کفالت نہیں کر سکتا بر خلاف اخلاق کے کہ اس میں کچھ خرچ نہیں ہوتا سب ہی کو نوازا جا سکتا ہے ــــ

(۳۲)

جو حُسنِ سلوک کرنے والے کے ساتھ بد سلوکی کرتا ہے وہ درجہ حیوانیت سے گرا ہوا ہے ــــ جو حُسنِ سلوک کرنے والے کے ساتھ حُسنِ سلوک کرتا ہے وہ ابھی درجہ حیوانیت پر فائز ہوا ہے ــــ جانور بھی اچھا سلوک کرنے والے کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے ــــ ہاں جو بد خواہ اور دشمن کے ساتھ حُسن سلوک کرتا ہے وہ انسانیت کے درجۂ عالی پر فائز ہے۔ حضور ﷺ نے یہی نمونے پیش کیے ہیں' انہی نمونوں کو سامنے رکھیں۔

(۳۳)

اپنے بچوں پر شفقت کریں ــــ کوئی بچہ نکما بھی ہو تو اس کو بھی شفقت سے محروم نہ رکھیں۔ بسا اوقات نکمے بچے اچھے بچوں پر سبقت لے جاتے ہیں ــــ حقیقت کا

Marfat.com

علم اللہ کو ہے ــــ ہم کو کیا معلوم کون سا بچہ آگے چل کر کیا بنے گا؟ بچوں کو کبھی نہ ماریں' مارنے سے بچے کبھی دلیر اور کبھی مایوس و ناامید ہو جاتے ہیں ــــ ہمیشہ ان کا ادب کریں تاکہ وہ آپ کا ادب کریں ــــ

(۳۴)

اولاد کو چاہئے کہ والدین کی اطاعت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے اور جب والدین بوڑھے ہو جائیں تو عجز و انکساری سے ان کے آگے گردن جھکا دے اور اُف تک نہ کہے ــــ حضور ﷺ نے فرمایا کہ :

"والدین تمہاری جنت ہیں اور والدین ہی تمہاری دوزخ۔"

یعنی جس نے والدین کو خوش رکھا اس نے جنت کمائی اور جس نے ناراض رکھا اس نے جنت گنوائی ــــ حضور ﷺ نے فرمایا کہ۔

"جس کے والدین نے ناراض ہو کر اس کو چھوڑ دیا' اس کی بخشش نہیں۔"

اس لئے والدین کو کبھی ناراض نہ ہونے دیں' ان کی ناراضگی میں دنیا بھی تباہ اور آخرت بھی تباہ ــــ

(۳۵)

بیوی کے ساتھ حُسنِ سلوک میں حضور ﷺ کا نمونہ سامنے رکھیں' آپ نے ازواجِ مُطہرات کی کیسی دل جوئی اور دل نوازی فرمائی ــــ اتنی ازواج کے ہوتے ہوئے اپنا کام خود کرتے تھے اور ان کے ساتھ تعاون فرماتے تھے ــــ تلخ باتوں کو نظر انداز فرماتے ــــ ازواج کو اپنے حُسنِ سلوک سے ایسا گرویدہ بنایا کہ انہوں نے آپ کی محبت کی خاطر دُنیا کو چھوڑ دیا۔ یہ آپ کا معجزہ ہے۔

(۳۶)

عزیزوں' دوستوں سے ملتے رہیں ــــ اور محبتیں بڑھاتے رہیں۔ اس کی بڑی

Marfat.com

فضیلت ہے، حضور علیہ السلام نے ملنے جلنے پر بہت زور دیا ہے اور رشتہ داریوں کو ختم کرنے والے کیلئے وعید آئی ہے ــــ ذرا ذرا سی بات پر روٹھنا اور روٹھ کر بیٹھ جانا مردوں کو زیب نہیں دیتا ــــ مردانگی یہ ہے کہ بڑی سے بڑی بات کو درگزر کر کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑا جائے ــــ توڑنے میں کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی ــــ ہاں جوڑنے میں تلوار کی دھار پر چلنا پڑتا ہے۔

(۳۷)

اپنا دل صاف رکھیں، بدگمانیوں سے پاک رکھیں، بعض بدگمانیاں گناہ کبیرہ ہیں ــــ دل کینہ پروریوں کی جگہ نہیں، یہ عرشِ الٰہی ہے، اس عرش پر محبت ہی کو جلوہ فگن ہونا چاہیے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

"جس کے دل میں محبت نہیں اُس کے دل میں ایمان نہیں"

ــــ اور تین بار فرمایا۔

(۳۸)

نماز سے کبھی غافل نہ ہوں ــــ فرائض و سُنن کو پابندی سے ادا کریں، یہ نہ کریں کہ فرائض و سُنن کو چھوڑ دیں اور عباداتِ نافلہ ادا کریں ــــ فرائض و سُنن کی ادائیگی کے بغیر عباداتِ نافلہ قابلِ قبول نہیں ہوتیں۔

(۳۹)

اگر دولت ہے تو اپنی زندگی میں وارثوں کو دے دیں تاکہ وہ آپ سے اللہ کیلئے محبت کر سکیں اور آپ کی دولت کی آرزو میں آپ کی موت کی آرزو نہ کرنے لگیں ــــ دولت بہر حال وارثوں کو ملتی ہے ــــ مرنے سے پہلے خود دے دیں تو یہ بڑی ہمت کی بات ہے ــــ اور مردانگی یہی ہے کہ دُنیا کو دُنیا ہی میں چھوڑ دیں اور صرف

Marfat.com

اللہ اور رسول کریم ﷺ کی محبت اپنے ساتھ لے جائیں۔

۴۰

عمر میں برکت کے ساتھ ساتھ وقت میں برکت کی بھی دعا مانگیں ـــــ بسا اوقات چھوٹی عمر میں وہ کام کر لیا جاتا ہے جو بڑی عمر والوں کو نصیب نہیں ہوتا اور بسا اوقات بڑی عمر میں وہ کام نہیں ہو پاتا جو چھوٹی عمر والے کر لیتے ہیں۔

۴۱

کبھی مایوس ہو کر یہ خیال نہ کریں کہ موت آگئی ہے ـــــ جب سے زندگی ساتھ ہے موت تو اُسی وقت سے ساتھ ہے ـــــ اللہ تعالیٰ مختار ہے' چاہے ہم کو بچپن میں اٹھالے' چاہے جوانی میں' چاہے بڑھاپے میں ـــــ مرنے کیلئے مریض ہونا بھی ضروری نہیں ـــــ جب چاہتے ہیں جس حالت میں چاہتے ہیں اٹھا لیتے ہیں ـــــ مریض رہ جاتے ہیں تندرست و توانا چلے جاتے ہیں ـــــ اپنی جان کو اُسی کے حوالے کر دیں اور اطمینان سے اپنا کام کرتے جائیں۔

۴۲

جب کوئی دعا بظاہر قبول نہ ہو تو دل برداشتہ نہ ہوں کیا خبر کہ وہ قبول ہو جاتی تو ہمارے لئے نقصان دہ ہوتی ـــــ مستقبل کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے' انسان کی نظر محدود ہے تو اس کی آرزوئیں بھی محدود ہیں ـــــ دعا کے رَدو قبول کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے اور راضی برضا الٰہی رہنا چاہئے ـــــ جو دعائیں قبول نہیں ہوئیں اور دعا کرنے والے نے اس پر صبر کیا تو آخرت میں اس کو اس صبر پر جو اجر ملے گا اس کو دیکھ کر وہ کہے گا کہ کاش سب دعائیں قبول نہ ہوئی ہوتیں ـــــ دعا عبادت کا مغز ہے۔ پس جہاں تک ہو سکے دعا سے غافل نہ رہیں۔

۴۳

اپنے گناہوں پر نظر رکھیں' مگر اس کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔

Marfat.com

☆ وہ گناہ گاروں ہی کیلئے غفور ہے ——
☆ وہ سیاہ کاروں ہی کیلئے رحیم ہے ——
☆ وہ عیب داروں ہی کیلئے ستار ہے ——

جس نے اپنے گناہوں کو بڑا سمجھا اس نے اس کے کرم کو چھوٹا جانا —— احساس کے دریچے سے اگر اس کا ایوانِ رحمت نظر نہ آئے تو دعا کیجئے —— نظر آئے تو سر جھکا لیجئے —— وہ بے خبر نہیں، باخبر ہے، بس ضرورت اس بات کی ہے کہ نظر اس کی طرف رہے —— اس کے کرم کے مقابلے میں ہمارے گناہ کچھ بھی تو نہیں —— مگر اس کے کرم پر نظر رکھ کر گناہوں پر اصرار نہ کریں کہ اس سے دل سیاہ ہو جاتا ہے گناہوں پر نادم رہیں کہ ندامت ہی توبہ ہے۔

(۴۴)

انسان اپنے ماحول سے بہت متاثر ہوتا ہے اور انسان ہی کیا شجر و حجر متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسا دوست اور رفیق انتخاب کریں، جس کی صحبت سے نیک کاموں میں رغبت ہو اور برے کاموں سے بیزاری —— ایسا دوست میسر نہ آئے تو تنہائی بہتر ہے —— اس دنیا میں انسان کو صحبت ہی بناتی ہے اور صحبت ہی بگاڑتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"سچوں کے ساتھ رہو"

(۴۵)

زندگی کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جس کیلئے اللہ تعالیٰ کا کوئی حکم نہ ہو —— ہر لمحہ کیلئے ایک حکم ہے —— کامیاب وہی ہے جو اس کے احکام پر چلتا ہے، ہر کام حکم کے مطابق کرتا ہے اور خود کو اس کی رضا و مشیت میں ڈھال لیتا ہے کوئی کام اس کی منشاء کے خلاف نہیں کرتا اور ہر لمحہ باخبر رہتا ہے۔

(۴۶)

دولت رحمت نہیں، آزمائش ہے —— رحمت سمجھ کر اس کی آرزو کرنی

Marfat.com

چاہئے ـــــ اگر اس کو نیک کاموں میں صرف کیا جائے تو رحمت ہے ورنہ زحمت ہی زحمت ہے ـــــ اللہ تعالیٰ اتنی دولت دے جو سرکش نہ بنائے تو اس کا شکر ادا کریں' اور مزید کی آرزو نہ کریں۔ ہاں اس کے کرم کے ضرور آرزومند رہیں۔

(۴۷)

اس عزت کی تلاش میں رہیں جو باقی رہنے والی ہے ـــــ جو عزت' دولت یا عہدے کی وجہ سے ملے اس کو اپنی عزت نہ سمجھیں کہ وہ غیر کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے' جب وہ غیر نہ رہے گا یہ عزت بھی نہ رہے گی ـــــ عزت وہی ہے جو جدا نہ ہو سکے اور ایسی عزت اللہ اور اس کے رسول علیہ ﷺ سے محبت اور ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی حاصل کی جاسکتی ہے ـــــ

(۴۸)

کوئی کسی بھی سلسلۂ طریقت سے منسلک ہو اس کو اپنا بھائی تصور کریں' غیر نہ سمجھیں ـــــ یہ روحانی سلسلے ہیں' اس لئے کہ اللہ کے بندوں کو محبت کے بندھنوں میں باندھ دیا جائے' اس لئے نہیں کہ اللہ کی مخلوق کو گروہوں اور طبقوں میں تقسیم کر دیا جائے ـــــ ان کا واحد مقصد یہ ہے کہ حضور علیہ ﷺ کے دامنِ کرم سے وابستہ کر کے اللہ تک پہنچا دیا جائے۔ یہ مقصد سامنے رکھیں ـــــ اس سے غافل نہ ہوں ـــــ تمام برادرانِ طریقت سے محبت کریں ـــــ خانقاہی عصبیت سے دور رہیں ـــــ اہل سلسلہ کو اپنا بھائی سمجھیں' ان کی مدد کریں۔

(۴۹)

اپنے سلسلے کی کوئی علامت یا امتیاز نہ رکھیں' سب سے بڑا امتیاز اتباعِ سنت نبوی ہے اور بس ـــــ حضور علیہ ﷺ نے نشست و برخاست میں اور لباس و طعام میں امتیاز

Marfat.com

کو ناپسند فرمایا ـــــ جس چیز کو حضور ﷺ ناپسند فرمائیں اس کو اپنے لئے پسند کرنا تقاضائے محبت کے خلاف ہے۔

۵۰

جب آپ کا ظاہر شریعت کے مطابق ہو تو باطن بھی شریعت کے موافق رکھیں۔ احتیاط سے قدم رکھیں اور کوئی کام شریعت کے خلاف نہ کریں کیونکہ لوگ آپ کو شریعت کا امین سمجھتے ہیں اور اسلام کا علمبردار ـــــ وہ آپ سے بڑی توقعات رکھتے ہیں' اس کو غنیمت جانئے اور کوئی خلافِ شرع قدم نہ اٹھایئے کیونکہ آپ کو خلافِ توقع دیکھ کر لوگ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں گے ـــــ بزرگی اظہارِ عبا ءبات کا نام نہیں' اتباعِ سُنت کا نام ہے اس میں کمال پیدا کیجئے ـــــ

۵۱

اگر آپ عالم ہیں اور تبلیغ کا کام کر رہے ہیں تو اپنی مجلس میں کافر مشرک سب کو آنے دیجئے' اور یہ خیال کیجئے کہ حضور ﷺ کی اولین مجالس میں یہی سب آتے تھے ـــــ آپ نے اپنے حُسنِ خلق سے ان کو گرویدہ بنایا اور ان میں ایسا انقلاب برپا کیا کہ سب کے سب اسلام کے سچے خدمت گار اور آپ کے جانثار ہو گئے ـــــ ہاں اگر آپ عالمِ دین نہیں تو کسی بے دین کے ساتھ دینی بحث میں نہ الجھیں اور کسی پریشان خیال کے ساتھ دوستی نہ رکھیں' نہ اس کی مجالس میں بیٹھیں کہ فکرِ صحیح زندگی کی سب سے بڑی دولت ہے۔ اس کی حفاظت ضروری ہے۔

۵۲

ـــــ اپنے اوقات کو کام میں لائیں اور ضائع ہونے نہ دیں' وقت ایک بڑی دولت ہے' یہ کام آگئی تو نعمت ہے ورنہ زحمت ہی زحمت ہے۔

Marfat.com

۵۳

اللہ تعالیٰ بلندیاں اور ترقیاں عطا فرمائے تو شکر ادا کریں اور عاجزی اختیار کریں، نعمت پر مغرور نہ ہوں ــــ امیروں اور وزیروں کی صحبت سے بچیں، غریبوں کی صحبت اختیار کریں کہ غریبوں سے حضورِ انور ﷺ نے محبت فرمائی ہے ــــ خود نمائی اور خود پسندی سے بچیں ــــ

۵۴

نیکوں کے ساتھ محبت رکھیں کسی آزاد خیال یا بد عقیدہ سے تعلق نہ رکھیں اور کوئی ایسی کتاب یا تحریر نہ پڑھیں جس سے شکوک و شبہات پیدا ہوں۔ جس طرح صحتِ جسمانی کیلئے پرہیز ضروری ہے اسی طرح صحتِ روحانی کیلئے بھی پرہیز ضروری ہے ــــ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے حبیبِ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی سچی محبت عطا فرمائے اور صراطِ مستقیم پر چلائے۔ آمین! اللھم آمین![1]

۵۵

ایسی صحبت سے بچیں جو آپ کو دوسروں سے بدگماں کر کے ان کے فکر میں مبتلا کر دے۔ حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مبارک ہے جو اپنے عیوب کی تلاش میں ایسا منہمک ہوا کہ دوسرے لوگوں کے عیبوں کی طرف متوجہ نہ ہو سکا" ــــ

۵۶

"دست بکار و دل بیار" پر عمل رکھیں۔ دل کی حفاظت کریں۔ شکوہ شکایت

---

[1] شجرۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مظہریہ: مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء

Marfat.com

اور رنج و محن کے خس و خاشاک سے اس کو پاک رکھیں۔

(۵۷)

عادتِ الٰہی ہے کہ مصائب و آلام کے ذریعہ بھی نواز تا ہے اس لئے مصائب و آلام کو بھی عنایاتِ الٰہی سمجھیں اور ہر لحہ اس کے کرم کے اُمیدوار رہیں۔

(۵۸)

ترقیوں کا دارومدار بھروسہ اور اعتماد پر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ پر جتنا قوی بھروسہ اور اعتماد ہوگا اتنا ہی ترقیوں سے نوازا جائے گا' اور جتنا دل ڈانواں ڈول ہوگا ترقیوں کی راہیں مسدود ہوتی جائیں گی۔

(۵۹)

دُنیاوالے دُنیا کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ دین دار جنت کے طلبگار رہتے ہیں ـــــ دوزخی عذاب کے کاموں میں لگے رہتے ہیں لیکن مبارک ہے جو اپنے مولیٰ کے خیال میں مگن ہو۔

(۶۰)

کمالِ عشق کا ثمرہ یہ ہے کہ عاشق کیلئے معشوق کی وفا و جفا' کرم و ستم' محبت و نفرت برابر ہوں ـــــ ان میں فرق و امتیاز تقاضائے محبت کے منافی ہے۔ عاشق کی نظر تو معشوق پر رہنی چاہئے۔ جس نے جفا و وفا میں فرق و امتیاز کیا محبت کی لذت سے ناآشنا ہے۔

(۶۱)

ہر پھل پر جب تک دو کیفیتیں طاری نہیں ہوتیں پختہ نہیں ہوتا ـــــ اس کو سایہ بھی چاہئے اور دھوپ بھی۔ بیشک عسر کے بعد یُسر ہے۔ ایک بزرگ نے فرمایا:

"سختیوں میں جینا سیکھو ورنہ خام رہ جاؤ گے"

Marfat.com

۶۲

جب محنت نہیں ہو سکتی تو وہ تعالیٰ بغیر محنت عطا فرماتا ہے ـــــ شیر خوار بچہ شکمِ مادر سے اپنی غذا پاتا ہے لیکن جب بڑا ہوتا ہے اور محنت کر سکتا ہے تو عطائے ربانی کا رنگ بھی بدل جاتا ہے اور بغیر محنت و سعی نہیں دیا جاتا۔

۶۳

عارفِ کامل کی نشانی یہ ہے کہ دنیا میں بہرا گونگا اور اندھا ہو ـــــ رضائے الٰہی کے بغیر نہ وہ کوئی بات سُنے، نہ کوئی بات بولے اور نہ کوئی چیز دیکھے ـــــ اُس کا سُننا، بولنا اور دیکھنا محض اللہ کیلئے ہو۔

۶۴

تمام امورِ خیر کی بُنیاد بھوکے رہنے، دل کو یادِ الٰہی میں مصروف رکھنے اور فضول باتوں کو ترک کر دینے پر ہے۔ جس انسان میں یہ تینوں باتیں جمع ہو جائیں وہ گویا قلعہ بند ہو گیا۔

۶۵

جتنا وقت خدا کی یاد میں گزرے اُس کو اِسلام سمجھیں اور جو وقت خدا کی یاد سے غفلت میں گزرے اُس کو اعتبار اً "کُفر" سمجھیں۔

۶۶

ہماری حالت یہ ہے کہ صُبح مسلمانوں کی مانند اٹھتے ہیں، دن بھر گناہوں میں مصروف رہتے ہیں رات کو پھر مسلمان ہو جاتے ہیں۔

۶۷

اصل کام عادت کو تبدیل کر کے نیک کاموں میں مشغول ہونا ہے۔ اگر وضو نہیں ہو گا تو نماز درست نہ ہو گی، عادت درست نہ ہو گی تو نیکیاں بھی ضائع ہو سکتی ہیں۔

Marfat.com

(۶۸)

بلند ہمتی یہ ہے کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے صرفِ نظر کر کے اپنی ہمت کی پرواز کا رُخ خدا کی رضامندی اور خوشنودی کی طرف کر لے۔

(۶۹)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھو تاکہ وہ تمہیں اس طرح بلند مرتبے عطا کرے جس طرح تمہیں بچپن سے پروان چڑھا کر جوان کیا ــــــ

(۷۰)

جو لوگ خدا تعالیٰ کو اپنے سے دُور سمجھتے ہیں وہ بے ادب اور احکامِ خداوندی کے مخالف ہیں۔ سب سے زیادہ محروم وہی ہے جو خدا تعالیٰ کو اپنے ساتھ نہیں سمجھتا۔

(۷۱)

وَصل کیلئے جسمانی قربت ضروری نہیں، دل وابستہ نہ ہو تو قریب بھی دُور ہے، اور اگر وابستہ ہو تو دُور بھی قریب ہے۔

(۷۲)

جو شخص سُنت کی پیروی کرے اس کو کسی نہ کسی چیز میں اختصاص نصیب ہوتا ہے اور وہ اپنی اس صفت پر کمال و مہارت حاصل کر کے شہرۂ آفاق ہو جاتا ہے۔[1]

**وما علینا الا البلاغ**

---

[1] فقیرانہ نصائح بنام برادران و فرزندانِ طریقت، محررہ ۶/ شوال المکرّم ۱۴۰۹ھ، ٹھٹھہ، سندھ

Marfat.com

## دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کے طالب علم مشتاق احمد قادری ابن علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری کے نام ایک خط

عزیز گرامی قدر سلمکم اللہ تعالیٰ وابقاکم مع العافیۃ — تاریخ: ۲/۷ فروری ۱۹۹۴ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ ـــــ

محبت نامہ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۹۴ء نظر نواز ہوا۔ پڑھ کر مسرت ہوئی۔ فقیر کیلئے آپ نے جن نیک جذبات کا اظہار فرمایا اس کیلئے فقیر ممنون ہے۔ یہ آپ کا حسن ظن ہے، فقیر کسی لائق نہیں۔ فقیر کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو دارین میں اپنی بیکراں نعمتوں سے نوازے اور حضرت والد ماجد مدظلہ العالی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق خیر رفیق عطا فرمائے ـــــ آمین!

آپ نے ملفوظات کیلئے ارشاد فرمایا ـــــ ایک گنہگار انسان کے کیا ملفوظات! آپ کے ارشاد کی تعمیل میں چند کلمات پیش کر رہا ہوں

☆ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھیں، اس نے اپنے کرم سے اپنے بندوں کو تنہا نہیں چھوڑا، وہ رگ جاں سے قریب اور اس کے حبیب کریم ﷺ، جاں سے قریب، سبحان اللہ!

☆ ہمیشہ خود کو محفوظ تصور کریں، اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ساتھ دو محافظ فرشتے متعین فرمادیئے ہیں جو ہر آن اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆ عمل سے زندگی کو منور کریں۔

☆ تعمیر سیرت کو تعلیم سے مقدم سمجھیں۔

Marfat.com

☆ وقت انمول ہے' اس کو ضائع نہ کریں'

☆ ۲۴ گھنٹوں کو اس طرح تقسیم کر لیں کہ حقوق اللہ' حقوق النفس' اور حقوق العباد ادا ہوتے رہیں۔

☆ منظم زندگی بسر کریں تاکہ وقت ضائع نہ ہو۔

☆ غیبت سے بچیں خواہ دشمن ہی کی غیبت کیوں نہ ہو۔

☆ اپنے دشمنوں سے پیار کریں' دوستوں سے تو سب ہی پیار کرتے ہیں۔

☆ بڑائی کے کام کریں مگر بڑائی کی آرزو نہ کریں۔

☆ دنیا کیلئے اتنا جمع کریں جتنی یہاں ضرورت ہے۔ عقبیٰ کیلئے اتنا جمع کریں جتنا وہاں رہنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اور محبوب دو عالم ﷺ کو ہر وقت حاضر و ناظر محسوس کریں کہ قلب و نظر محفوظ رہیں۔

☆ ایسے دوست تلاش کریں جن کی دوستی سے روحانی' اخلاقی اور علمی نفع حاصل ہو ورنہ تنہائی بہتر ہے۔

☆ سنت سے پیار رکھیں اور سنت ہی کو اپنائیں' اس میں عظمت بھی ہے' قوت بھی ہے' شوکت بھی ہے۔

☆ اشد ضرورت کے وقت بھی قرض نہ لیں' عزیمت پر عمل کریں' انشاء اللہ غیب سے عطا ہوگا۔

فقیر کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں' اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو آمین! فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر

(دستخط) ـــــ محمد مسعود احمد عفی عنہ

Marfat.com

# تین خاص باتیں

## ○ وقوفِ زمانی

اپنے آپ کو ماضی کی غفلتوں اور بھول چوک پر نادم وشرمسار رکھیں۔

## ○ وقوفِ عددی

اپنی حالت پر نظر رکھیں اور دیکھیں کہ پہلے والی حالت سے ترقی ہوئی ہے یا نہیں اگر ترقی ہوئی ہے تو اللہ کا شکر ادا کریں ورنہ شرمسار ہوں اور کوشش جاری رکھیں۔

## ○ وقوفِ قلبی

نفس کو پاک کرنے، دل کو صاف کرنے اور روح کو جلا دینے میں ہر روز زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ کوشش کی گئی تو صلہ ضرور عطا فرمائے گا ـــــ تمام اعمال میں اخلاص پیدا کریں، اخلاص ہی فکر و عمل کی روح ہے۔

Marfat.com

# اوراد وظائف

○

ـــــ اوّل شب میں عشاء کی نماز کے بعد جلد سو جائیں۔ بیکار مشاغل میں جاگتے نہ رہیں ـــــ سوتے وقت استغفار اور توبہ کریں اور اپنے عیبوں اور خامیوں پر غور کریں' آخرت کے عذاب سے ڈریں اور اِس وقت کو غنیمت سمجھیں ـــــ اللہ تعالیٰ سے عفو و مغفرت کی التجا کریں ـــــ سو مرتبہ یہ کلمہ شریف دل کی پوری توجہ کے ساتھ پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَا لْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحَانَہٗ○

"سُبحانہ وتعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رہے گا اور اسی سبحانہ وتعالیٰ کی طرف توجہ کرتا ہوں"

○

عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا کلمہ کو سو مرتبہ پڑھے ـــــ کسی حالت میں ترک نہ کریں ـــــ

○

نماز چاشت کی اگرچہ زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں مگر دو ہی رکعت پڑھ لیں' یہ بھی غنیمت ہے۔

○

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی ضرور پڑھیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد یہ

Marfat.com

آیت کریمہ پڑھتا ہے اس کو بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

○

پنج وقتہ نمازوں میں نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار اور ایک بار یہ کلمہ شریف پڑھیں تاکہ سو کی تعداد پوری ہو جائے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـــــــ

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہ مرے گا۔ اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔"

○

ہر روز و شب سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

سو مرتبہ پڑھیں۔[1]

جس حال میں ہوں اللہ کا شکر ادا کریں، شکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں اور ناشکری سے گھٹتی ہیں۔ اس کے فضل کو دُنیا کے پیمانوں سے نہیں ناپیں۔ وہ اس سے بلند اور بہت بلند ہے۔

---

[1] ماخوذ از "مکتوبات امام ربانی" دفتر سوم، مکتوب نمبر ۱۷

Marfat.com

# بعض ضروری اعمال

○

جب صبح اٹھیں تو پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْر۔

○

پھر یہ دعا پڑھیں :

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَافِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَابَعْدَہٗ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّمَا بَعْدَہٗ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبْرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

○

پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّمَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ مَااَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ جَاحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔۔۔

○

بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب ۳ بار "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" ضرور پڑھیں۔

○

پھر تسبیح فاطمہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار) پڑھیں۔ بلکہ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت بھی۔

Marfat.com

○

اب دن میں جو عمل بھی کریں۔ اطاعت و عبادتِ الٰہی کی نیت کر لیا کریں۔

○

نماز مغرب کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَافِیْ ھٰذَا لَیْلَۃ وَخَیْرَ مَابَعْدَھَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّمَا بَعْدَھَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ)

○

سوتے وقت تمام دن کے اعمال کا جائزہ لیں۔ جو اعمالِ صالحہ مولیٰ تعالیٰ نے کرائے اور جو انعامات اس نے عطا فرمائے اس پر شکر کریں اور اعمالِ صالحہ کی قبولیت کیلئے دعا کریں ان کو اس تعالیٰ کی سپردگی میں دیں تاکہ وہ ضائع نہ ہو سکیں۔ اور جس قدر گناہ صادر ہوئے ان سے توبہ کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا ط

○

اب جب سونے کا ارادہ کریں تو بچھونا جھاڑ کر بچھائیں، سرہانہ شمال کی جانب رہے۔ پھر داہنی کروٹ پر باوضو داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر لیٹیں اور پڑھیں:

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ رَبِّکَ اَرْفَعُہٗ، اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفِظْھَا بِمَا تَحْفِظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ ط

○

پھر ذکر لسانی یا ذکر قلبی میں مشغول رہیں۔ یہاں تک کہ نیند آجائے۔ نیز صبح و شام جس قدر ہو سکے درود شریف اور استغفار مقرر کر کے پڑھیں اس سے کم نہ ہو۔

**(وما توفیقی الا باللّٰہ)**

Marfat.com

## درود شریف

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

## استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

## سید الاستغفار

صبح و شام ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ایمان کے ساتھ موت واقع ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

## دعائے آدم علیہ السلام

یہ دعا بھی کبھی پڑھ لیا کریں کہ ہر خیر و برکت اس کو حاصل رہے گی اگرچہ اس کے ارادہ میں نہ ہو۔ یاد رکھیں یہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ پس جہاں تک ہو سکے دعا سے غافل نہ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَایُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ اَرْضِنِیْ بِقَضَائِکَ۔

Marfat.com

# شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

## شاہی امام مسجد "فتحپوری" دھلی

نے یہ **دعا** عنایت فرمائی ہے جو صبح و شام پڑھی جائے تو اس کی برکت سے ہر وہ آفت جو آنے والی ہو ٹل جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

موجودہ حالات میں یہ چیز نہایت اہم ہے کہ قلب (دل) کو اللہ تعالیٰ کی طرف ہر وقت متوجہ رکھا جائے۔ اس سے اطمینان قلبی نصیب ہوگا اور جملہ پریشانیاں انشاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔ یہ دعا نہایت صدق دل کے ساتھ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَوَلَدِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ○ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّ وَلِیِّ ـیَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ط

اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

Marfat.com

# ادارۂ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ

۵/۲۔۶۔۵ ای ناظم آباد، کراچی۔ فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔

ضیا منزل (شوکن مینشن) محمد بن قاسم روڈ آف ایم اے جناح روڈ

عیدگاہ کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ فرید بک اسٹال

38۔ اردو بازار، لاہور، فون: 042-7224899-7312173

۴۔ ضیاء القرآن

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی فون: 2630411-2210212

۵۔ مکتبہ غوثیہ

پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵

فون: 4910584-4926110

۶۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم

کذ بالہ (مجاہد آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

**IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI.**

Islamic Republic of Pakistan

Marfat.com